

## 93877-وضوء کے بعد پیشاب کے قدرے خارج ہونا

سوال

اس ویب سائٹ پر بس پر پیشاب کے قدرے پڑھنے کے متعلق سوال و جواب کا مطالعہ کرنے کے باوجود میں ایک سوال کرنا چاہتی ہوں یہ کہ جب میں اپنے گھر مثلاً بازار یا آفس میں ہوں تو پیشاب کے قدرات ختم اور خشک ہونے کا انتظار نہیں کر سکتی، جو کہ غالباً وضوء کے دوران پاؤں دھونے کے لیے پاؤں اٹھاتے وقت خارج ہوتے ہیں، اور نہیں میں اپنے ساتھ انڈروئیر رکھ سکتی ہوں کہ جہاں جاؤں پہن لوں اس حالت میں میری نماز کا حکم کیا ہوگا، اللہ آپ کو جزاً نہیں خیر عطا فرمائے؟

پسندیدہ جواب

اگر آپ کو پیشاب کے قدرے خارج ہونے کا یقین ہو تو آپ کے لیے جہاں پیشاب لگا ہوا سے دھو کروضوء دوبارہ کرنا ہوگا، اور اگر آپ کو یہ علم نہ ہو سکے کہ قدرے کیاں لگے ہیں تو آپ غالب ظن کے مطابق جہاں قدرے لگے ہوں اس جگہ کو دھونیں حتیٰ کہ آپ کو نجاست زائل ہونے کا یقین ہو جائے۔

زادہ مستقیع میں ہے:

"اور اگر نجاست والی جگہ کا علم نہ ہو اور وہ اس پر مخفی رہے تو وہ اسے نجاست زائل ہونے کا یقین ہونے تک دھوئے"

یعنی: جب کسی چیز کو نجاست لگے اور جگہ کا علم نہ ہو تو اس نجاست لگی چیز کو دھونا واجب ہے حتیٰ کہ نجاست زائل ہونے کا یقین ہو جائے، آپ یہ بات علم میں رکھیں کہ جس چیز کو نجاست لگ جائے وہ دو باتوں سے خالی نہیں: یا تو وہ تنگ ہو گی یا کھلی اور وسیع، اگر تو وہ چیز وسیع اور کھلی ہو تو وہ تلاش کرے، اور جہاں غالب گمان ہو کہ یہاں نجاست لگی ہے وہاں سے دھوئے؛ کیونکہ کھلی اور مکمل اور ساری وسیع اور کھلی جگہ دھونے میں صعوبت اور مشقت ہے، اور اگر وہ تنگ ہو اس کی نجاست زائل ہونے تک دھونا واجب ہے "انتہی"۔

دیکھیں: الشرح المختصر (435/1).

اور جب آپ کو یہ علم ہے کہ پیشاب کے قدرے دوران وضوء پاؤں دھونے کے لیے پاؤں اٹھاتے وقت خارج ہوتے ہیں تو آپ ایسا نہ کریں، بلکہ اپنے پاؤں زین پر ہی رکھ کر دھولیں اور ان پر پانی بھالیں، اور اگر آپ کوشک ہو کہ آیا کوئی چیز خارج ہوئی ہے یا نہیں تو اس حالت میں آپ کے لیے تلاش کرنا لازم نہیں، بلکہ آپ اس شک سے اعراض کریں اور اس کی طرف دھیان مت دیں، اور آپ کا وضوء صحیح اور آپ کا بس پاک اور طاہر ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

جب میں وضوء کر کے نماز کے لیے جاؤں تو مجھے محسوس ہوتا ہے کہ پیشاب کے کچھ قدرے خارج ہوئے ہیں، مجھے کیا کرنا چاہیے؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

"اس سے اعراض کرنا چاہیے اور اس کی طرف دھیان نہیں دینا چاہیے جیسا کہ مسلمان آئمہ کرام نے ایسا کرنے کا حکم دیا ہے، اور اس چیز کی طرف انتہات بھی نہ کریں، اور اسے اپنے عنصوتاً سل کو نہیں دیکھنا چاہیے کہ آیا اس میں سے کچھ خارج ہوا ہے یا نہیں؟"

جب وہ اعوذ باللہ من الشیطون الرجیم پڑھ کر شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آئے گا اور اس شک کو ترک کرے گا تو اللہ کے حکم سے یہ احساس اور شک زائل ہو کر رہے گا، لیکن اگر اسے سورج کی طرح یقین ہو کہ کوئی چیز خارج ہوئی ہے تو جہاں پیشاب لگا ہوا سے دھوکروضوء دوبارہ کرنا ہو گا۔

کیونکہ بعض لوگ جب عصمتاصل کے سرے پڑھنڈک محسوس کرتے ہیں تو یہ خیال کرتے ہیں کہ کچھ خارج ہوا ہے، اس لیے اگر تو اس کا یقین ہو تو جیسے میں نے آپ سے کہا ہے اس پر عمل کریں، اور جو چیز آپ کہہ رہے ہیں یہ مسلسل پیشاب کی بیماری نہیں؛ کیونکہ وہ تورکتا ہی نہیں، بلکہ انسان کو مسلسل پیشاب آتا رہتا ہے۔

لیکن یہ تحرکت کے بعد کوئی ایک یادو قطرے خارج ہوتے ہیں اور یہ مسلسل پیشاب کی بیماری میں شامل نہیں ہوتا؛ اس لیے جب دو قطرے نکلیں اور پھر پیشاب رک جائے تو اسے دھو کر دوبارہ وضوء کیا جائیگا، اور ہمیشہ وہ اسی طرح کرے، اور اسے اس پر صبر کرتے ہوئے اجر و ثواب کی نیت کرنی چاہیے "انتی"۔

ماخوذ از: لقاء الباب المفتوح (15/184).

اور یہ ممکن ہے کہ آپ انڈرویز میں کوئی کپڑا یا ٹیشپیر رکھ لیں تاکہ پیشاب کے قطرے سے بس کونہ لگیں، تو اس طرح آپ کو کپڑے نہیں دھونا پڑے گے، بلکہ آپ کے لیے صرف ٹیشپیر وغیرہ پھینک دینا بھی کافی ہے۔

واللہ اعلم۔